دنیا میں انسانی حقوق کی شعوری بیداری کیلئے خطبہ حجۃ الوداع "اہم اور بنیادی دستاویز ہے بحث کریں"

تعارف

اسلام میں حج ۹ھ کو فرض کیا گیا اس سال آپ ﷺ
نے صحابہ اکرامؓ کو اور حضرت ابوبکرؓ کو مکہ کی طرف
حج کے لیے روانہ کیا اور حضرت علیؓ کو حکم دیا کہ سورہ
براۃ کی پہلی چالیس آیات کی روشنی میں احکامات
کی وضاحت کریں اور مشرکین کو بیت اللہ کے اندر داخل
ہونے کی اجازت نہ ہوگی اور کوئی بھی برہنہ طریقے سے
طواف نہ کریں گا

give the main heading first and relate your headins to the qs statement.

اعلان حج

۱۰ ہجری کو آپ ﷺ نے حج کا اعلان فرمایا اور سب نے
ساتھ چلنے کے لیے ساتھ دیا اور اس طرح آپ ﷺ
نے روانگی سے قبل غسل کیا اور مسجد میں نماز پڑھی
اور اس کے بعد عصر کی نماز سے پہلے روانہ ہوئے
اور راستے میں ذوالحلیفہ کے مقام پر رات گزاری
اس کے بعد دن کو غسل کیا اور احرام باندھا اور
روانہ ہوئے اور آپ کی زبان پر یہ تلبیہ تھا

لبیک اللھم لبیک ___ لاشریک لبیک

میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک
نہیں تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے لیے ہی ہیں
یا اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں

۲۳ ہزار لوگوں کے منہ میں گونج رہی تھی اس
اس طرح لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا
لشکر تھا اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی اس طرح

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

۴ ذی الحج کو مکہ میں داخل ہوئے اور آپ نے
کعبہ کے سات مرتبہ طواف کیا اور صفا اور مروا
کے درمیان سات مرتبہ سعی کی اور اس کے بعد
آپ ﷺ نے ان لوگوں کو عمرہ کا حکم دیا جن کے پاس
قربانی کے جانور نہ تھے ساتھ لائے اس کے بعد
احرام کھولنے کا حکم دیا اس کے بعد 8 ذی الحج کو
آپ ﷺ منیٰ میں چلے گئے اور اس میں نماز جمع
کی اور اس کے بعد 9 کو عرفات کی طرف
چلے گئے اور اس کے بعد اونٹنی پر سوار ہو کے
اور میدان میں داخل ہوئے اور خطبہ دیا

خطبہ حجۃ الوداع کی خصوصیات

خطبہ حجۃ الوداع کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں

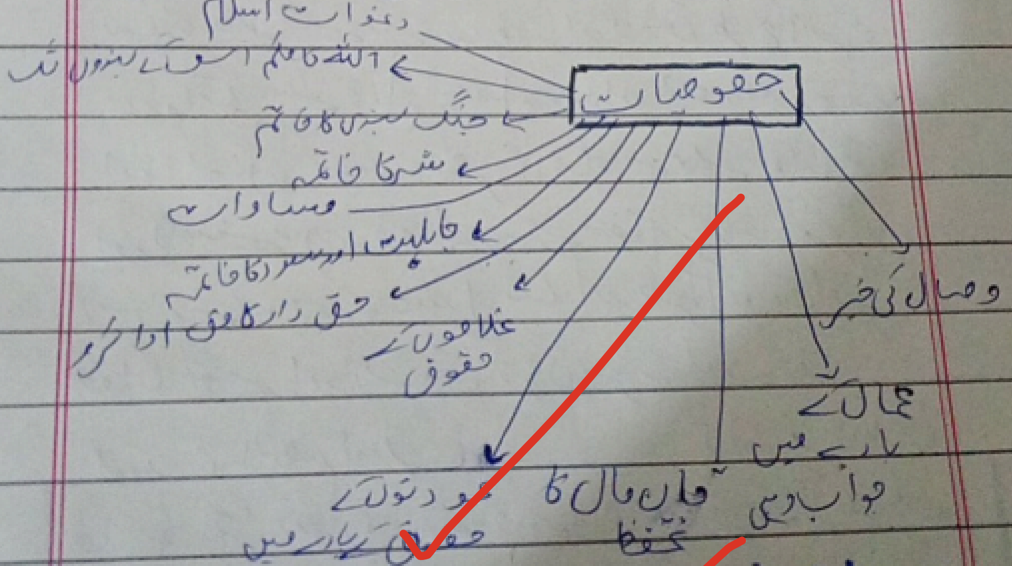

وصال کی خبر

اے لوگو! یہ سلسلہ میری اور آپ کی یہ آخری
ملاقات ہے اور اس کے بعد نہ ہو سکے اور تم
لوگ اللہ کے حکم پر عمل کرو اور برائی سے
بچے رہو

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

relate your headings and arguments to the qs statement.

جان، مال کا تحفظ

اے لوگوں تمہارا مال تمہاری جان اور تمہاری آل و اولاد
اور تمہاری عزت اس طرح حرام ہے تم پر جس
طرح یہ دن مہینا اور آج کا وقت۔ اس لیے
اپنی مال اور جان اور اولاد کی حفاظت کرو اور برے
کاموں سے بچے رہو

اعمال کے بارے میں جواب دہی

اے لوگوں تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں
پوچھا جائے گا۔ مرنے کے بعد تم گمراہ نہ ہو جانا کہ
ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔ اور نیک
اعمال کرو۔ بے شک نیک اعمال انسان کو جنت
میں لے جاتے ہیں
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

عورتوں کے حقوق

اے ایمان والو تم پر تمہاری عورتوں کا حق
اور تمہاری عورتوں کا تم پر تمہاری عورتوں کا
حق ہے کہ وہ تمہاری غیر موجودگی میں بھی تمہاری
عزت کا خیال کرے اور تمہارا حق ہے کہ تم ان
کی ہر خواہش پوری کرو اور ان سے حسن سلوک
سے پیش آؤ

غلاموں کے حقوق

اے لوگوں اپنے غلاموں کا خیال کرو جو تم کھاؤ
ان کو بھی وہی کھلاؤ اور جو تم پہنو ان کو بھی وہی
پہناؤ اور اپنے غلاموں پر ظلم نہ کرو

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

add the sayings from the sermon as references against these arguments/

حق دار کو حق ادا کرو

اے لوگوں حق دار کو اس کا حق دو اور کسی کا حق نہ کھاؤ بے شک اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور کسی کا حق نہ کھاؤ اور حسن سلوک سے پیش آؤ

جاہلیت اور سود کا خاتمہ

خطبہ حجۃ الوداع کے ذریعے آپ ﷺ نے جاہلیت اور سود کا خاتمہ کر دیا اور سود کو حرام قرار دے دیا اور ارشاد فرمایا

> بے شک سود لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہے.

مساوات کا درس

اے لوگو سب مسلمان بھائی بھائی ہے اور اپنے بھائی سے حسن سلوک سے پیش آؤ اور کسی عربی کو عجمی اور کسی عجمی کو عربی کسی گورے کو کالے اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سب برابر ہے

شرک کا خاتمہ

اے ایمان والوں شیطان نا امید ہے کہ اس کی کو عبادات پیش کر رہا اور نہ ہی اس کی کو عمل کرتا ہے بلکہ وہ تمہیں مختلف کاموں میں گمراہ کرے گا اس کے شر سے بچے رہو اور ایک رب کی عبادات کرو اور رسول ﷺ کی سنت پر عمل کرو اور برے کام کرنے سے اجتناب کرو

جنگ بندی کا خاتمہ

خطبہ حجۃ الوداع کے ذریعے آپ نے مشک بندی کا خاتمہ کر دیا اور فرمایا اے ایمان والو تم واقع میں نہ لڑو اور نہ ہی ایک دوسرے کی گردنیں کاٹو اور امن اور عدل کے ساتھ انصاف مانگو۔

اللہ کا حکم اُن بندوں تک

آپ ﷺ نے فرمایا اے ایمان والو میرا علم ان لوگوں تک پہنچا دو جو اس خطبے میں موجود نہ تھے تاکہ وہ بھی میرے حکم پر عمل کر سکیں اور برائی سے بچے رہیں

نفس و ایمان

اے ایمان والو مسلمان وہ ہے جس کی زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہے اور مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کی مال اور جان محفوظ ہے اور مجاہد وہ ہے جو حرام کو ترک کرے اور جو شخص اللہ کی راہ میں نفس کے ساتھ ایمان لائے وہ نیک ہے اور اللہ اس کے ایمان میں نفس و ایمان داخل ہے اور وہ نیک عمل کرتا ہے اور برے کاموں سے بچا رہتا ہے

دعوت اسلام کا پیغام

آپ نے فرمایا اے ایمان والو کیا میں نے تم تک اللہ کا حکم پہنچایا جس کے جواب دیا ہاں تو آپ نے شہادت کی انگلی اٹھا کر آسمان کی طرف اشارہ فرمایا یا اللہ گواہ رہنا یا اللہ گواہ رہنا۔ یا اللہ گواہ رہنا اور فرمایا

الیوم ۔۔۔۔ دین

اے لوگو میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر
دیا اور تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دی اور تمہارے
لیے دین اسلام کو پسند کیا
(المائدہ: ۳)

اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا میں آخری نبی ہوں میرے
بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

کتاب اللہ اور سنت

اے لوگوں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا اور شیطان
کی باتوں میں نہ آنا میں تمہارے درمیان
دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم لوگوں
نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو
تم گمراہ نہیں ہو گے وہ اللہ کی کتاب المبین)
میری سنت ہے

خطبہ حجۃ الوداع کی اہمیت

← خطبہ حجۃ الوداع نے مسلمانوں کی معاشی
معاشرتی اور سیاسی ترقی میں اہم کردار ادا کیا

← اس سے جاہلیت کا خاتمہ ہوا اور دین اسلام
کا پھیلاؤ ہوا

← اس سے ایمان اور دین اسلام بین الاقوامی
سطح پر پھیلا اور لوگوں میں ایمان پیدا ہوا

← خطبہ حجۃ الوداع سے اسلام کے سارے ارکان
پر زور دیا گیا

اس سے عورتوں اور مردوں کے حقوق
میں مساوات ملی

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

اس سے سب مسلمان کو برابر مساوات
کا درجہ ملا

خلاصہ

خطبہ حجتہ الوداع اسلام کے لیے بہت
(بہت) اہم بنیادی عمل تھا اس سے جاہلیت
کا خاتمہ ہوا اور تمام مسلمانوں کو مساوات
کا درجہ ملا اور غریب امیر اور غریب برابر ہیں
اور اس سے دین اسلام کو بین الاقوامی سطح
پر ملکہ درجہ ملا اور یہ وہ عمل ہے جس سے
مرد اور عورتوں کو برابر حقوق ملے اور شرک کا خاتمہ
ہوا مسلمانوں کو نفس ایمان حاصل ہوا

07

improve the references, paper presentation, headings quality and relevance of arguments.

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

attempt and upload a single qs for evaluation at a time.

صلح حدیبیہ بحیثیت معاہدہ امن

تعارف

صلح حدیبیہ ایک تاریخ ساز فتح ہے جو کہ 6 ہجری میں
ہوا اس فتح کو فتح مبین بھی کہتے ہے اس کے
بعد آپ ﷺ نے عملی سطح پر اسلام کا قیام عمل میں لایا اس
کو فتح مبین بھی کہتے ہے

عمرے کے لیے مکہ کی طرف روانگی

آپ ﷺ کو ذی القعدہ کے مہینے میں عمرہ کا حکم ہوا
تو عمرے کے لیے آپ ﷺ نے تیاریاں شروع کری
مکہ کی طرف روانگی کے لیے آپ ﷺ نے سب مدینہ والوں
کو اس کی اطلاع بھیجی 1400 جانثار آپ ﷺ کے ساتھ
جانے پر راضی ہوئے اور ساتھ قربانی کے لیے 70 اونٹ بھی
جب آپ مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو مکہ والے یہ سن
کر خوفزدہ ہو گئے کہ مسلمان ان پر حملہ کی نیت
سے جا رہے ہیں اور اس لیے انھوں نے عکرمہ بن ابو جہل اور
خالد بن ولید کو بھیجا 200 جانثاروں کے ساتھ تا کہ ان
کو واپس بھیجنے میں کامیاب ہوں لیکن جب
آپ ﷺ کو اس بات کی خبر عسفان میں ہوئی
تو آپ ﷺ سب کو حدیبیہ کے مقام پر لے گئے وہاں
قریش کے لیے جنگ کرنا ممکن نہ تھا اس لیے
خالد بن ولید اور ابو جہل واپس چلے گئے اس
طرح قریش مکہ نے بہت سے جانثار بھیجے
سب نے کہا کہ مسلمان جنگ کرنے نہیں آئے

امن اور عدل کے ساتھ اسلام

جب قریش نے بہت سے وفد بھیجے تو سب
نے کہا کہ مسلمان عمرہ کرنے کے لیے آئے ہیں

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

قریش والے بھڑک گئے قسمیں نہ ہونے والوں نے قاصد بنی
کر اونٹ کو مارا اور نہ صرف اس کو قتل کیا بلکہ
مسلمانوں پر پتھر پھینکے۔ ان ظلم و ستم کو آپ ﷺ نے برداشت
کیا اور عدل اور امن سے کام لیا۔ اس طرح آپ ﷺ نے
حضرت عثمان رضؓ کو قریش بھیجا بات کرنے کے لیے
جب آپ قریش گئے تو قریش نے آپ رضؓ
کو عمرہ کرنے کی اجازت دی اور کہا کہ آپ عمرہ
کر لو۔ لیکن حضرت عثمان اس بات پر راضی
نہ ہوئے اور قریش نے یہ افواہ پھیلانا شروع کر دی
کہ حضرت عثمان رضؓ کو شہید کر دیا اور آپ ﷺ نے سن
کر فرمایا۔ "عثمان رضؓ کے خون کا بدلہ لینا ہم پر فرض ہے"
اور بیعت کی ایک ببول کے درخت کے نیچے بیٹھے کر سب
مرد اور عورتوں نے انتہائی جوش سے دست
اور اس پر جانثاری کا عہد کیا صلح ہے قریش نے
سہیل بن کو آپ ﷺ کی طرف بھیجا اور کہا کہ اس
دفعہ مسلمان واپس چلے جائے اگلے سال واپس
آئے تو حضرت محمد ﷺ نے حضرت علی رضؓ کو درج ذیل احکامات
دے

1) مسلمان اس سال واپس چلے جائے گے
اور اگلے سال واپس آئے گے

2) اگلے سال تین دن مکہ میں رہے گے اور پھر واپس
چلے جائے گے

3) اور مکہ میں جو مسلمان رہتے ہے ان کو واپس
نہیں لے جائے گے

4) اور مدینہ سے جو مسلمان مکہ رہنے آئے گا اس کو واپس

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

نہیں کیا جائے گا

جبکہ جو لوگ مکہ میں رہنے لگے اور وہ مدینہ چلے
جائے تو ان کو واپس کیا جائے گا

- عرب میں کو چاہیے اپنے معاہدات میں داخل
کر دے

اس شرط پر سختی سے عمل کیا گیا اس کے بارے
میں صحابہ رض نے آپ ﷺ سے بات کی اس موقع پر حضرت
ام سلمہ بھی تھی اور آپ نے روزہ کھولا اور اونٹ ذبح کیں
اور اس سے صحابہ اکرام کو حوصلہ ملا

فتح مبین

صلح حدیبیہ کو فتح مبین ہی کہتے ہے
انا فتحنا لک فتحا مبینا
"بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی" - (الفتح ۱)

سیاسی اثرات

صلح حدیبیہ کی وجہ سے اسلام کو بہت بڑی
فتح حاصل ہوئی اور اس سے اسلام پھیلا اور
امن کا قیام ہوا

فتح مکہ کا پیش خیمہ

فتح مکہ پر مسلمانوں نے بہت اہم کردار ادا کیا انھوں
نے یہودیوں کو (ح) قریش تو یہودیوں کے متعلق
قبائل سے الگ کیا جس سے اسلام پھیلا اور
اسلام کو بلندی حاصل ہوئی

"بے شک اللہ کے نزدیک بہتر دین اسلام ہی ہے"

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

بین الاقوامی سطح پر

فتح مکہ کے موقع پر اسلام کو بین الاقوامی سطح اتنا فتح حاصل ہوئی لیکن اس سے پہلے وہ ایک مخصوص حد تک محدود تھا لیکن اس کے بعد آپ ؐ کے خطوط قیصر وکسریٰ تک پہنچے۔

قبائل کی آزادی

(فتح مکہ کے) صلح حدیبیہ سے آپ ؐ نے قبائل کو آزاد کر دیا اور عرب کو بھی آزادی دے دی آپ ؐ چاہتے تو ان کو دوست بنا سکتے تھے لیکن آپ ؐ نے رکھا اور ان کو آزادی دے دی۔

خلاصہ

صلح حدیبیہ سے نہ صرف امن کا قیام ہوا بلکہ اس سے اسلام پھیلا اور آپ ؐ کے خطوط قیصر وکسریٰ تک پہنچے اور ہر طرف اسلام ہی اسلام۔ مدینہ کے علاوہ اسلام مکہ میں بھی پھیلا اور اسلام کی تبلیغ میں تمام کر لیں
اس سے اسلام بین الاقوامی سطح تک پہنچا اور قبائل کو بھی آزادی ملی۔

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/